Ahmad Raza Khan Ka Sharia'at Ke Masle Masail Ko Lekar Quraan E Paak Par Saaf Jhooth (Astagfirullah)

1) Ab Dekhiye Ahmad Raza Ne Ek Masla Apni Kitaab " Ahkaam E Sharia'at " Ke Page Number (190) Par Masla Number (70) Par Ahmad Raza Khan Ne Khud Hi Sawal Karta Hai Aur Khud Hi Jawab Deta Hai .....

Sawal Likhta Hai : Kam Daadhi Wale Ki Imamat Ke Bare Me Hukum ?

Jawab Me Likhta Hai : Quraan Azeem Me Uspar La'anat Hai .

Dekh Le Hawale Ke Liye Book Aur Page Ko :

مسلک اہل سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات



تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

فون ـــــــ ۷۲۳۴۲۵۰۶

Ye Kitaab " Ahkaam E Sharia'at " Barelviyo Ke Yaha Masle Masail Ki Mustanad Kitaab Maani Jaati Hai Q Ke Ye Kitaab Ko

Barelviyo Ke Abba Jaan Ne Likhe Hai Jaise Ke Aap Dekh Sakte Hai Cover Page Par Ahmad Raza Khan Ka Naam ...

Ab dekh Le Page Ko Andar Daadhi Ke Masle Par Kaise Jhooth Bola Hai Quraan E Paak Ko Lekar .

کی نماز قضا ہوئی جاتی ہے تو ایسی حالت میں کیا کرے؟ بینوا توجروا۔

الاجواب تیمم کرکے نماز پڑھ لے اور غسل کرکے پھر اعادہ کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ۔ کم داڑھی والے کی امامت کے بارے میں حکم کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ داڑھی منڈانے اور خشخشی کرانیوالا اور حد شرعی سے کم رکھنے والا فاسق ہے یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز فرض خواہ تراویح پڑھنا چاہیے یا نہیں اور حدیث شریف میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے حق میں کیا ارشاد فرمایا ہے اور وہ حشر کے دن کس گروہ میں اُٹھے گا۔ بینوا توجروا۔

الاجواب داڑھی منڈانے اور کترانے والا فاسق معلن ہے اُسے امام بنانا گناہ ہے۔ فرض ہو یا تراویح کسی نماز میں اُسے امام بنانا جائز نہیں حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں وارد ہیں اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالفوں کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ شرعی داڑھی کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ داڑھی شرعی کتنی ہونی چاہیے۔ بینوا توجروا۔

الاجواب ٹھوڑی سے نیچے چار انگل چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ فجر کی قضا نماز کی ادائیگی کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ طلوع آفتاب سے کتنی دیر بعد نماز قضا کا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الاجواب طلوع کے بعد کم از کم ۲۰ منٹ کا انتظار واجب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ پختہ قبر بنانا کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ قبروں کا پختہ بنانا روا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الاجواب میت کے گرد پختہ نہ ہو اوپر کا حصہ پختہ کردیں تو حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

Ab Hamara Sawal Hai Ke Aur Barelviyo Ko Challenge Hai Ke Barelvi Firqe Ke Awwam Ko Ke Hum Ko Quraan Se Ek Bhi Aayat Nikal Ke Dikhao Jisme Daadhi Mundhwaane Wale Aur Katarne Wale Par Quraan E Paak Me La'anat Ki Hai ...Subh E Qayamat Tk Time Hai Laakar Dikhao ....Nahi To Bol Do Ahmad Raza Khan Ne Quraan E Paak Par Jhooth Bola Hai Aur Waise Bhi Tum Nahi Bolege To Samajh Me Aagaya Hai Ke Ye Khula Aur Saaf Jhooth Hai Jo Kahi Bhi Quraan Me Nahi Hai Ke Daadhi Mundhwaane Wale Aur Katarne Wale Par Quraan E Paak Ne La'anat Ki Hai .

2) Ab Dekhiye Kaise Ahmad Raza Khan Ne Issi Kitaab " Ahkaam E Sharia'at " Me Page Number (204) Par Masla Number (97) Par Likhta hai ...

Sawal Hai : Shra'ai Baap Ke Tarke Se Mehroomi ?

Jawab Likhta Hai : Roz E Qayamat Shaan E Sattari Jalwa Farmaygi Aur Log Apni Ma'ao Ki Taraf Nisbat Karke Pukare Jaayege.

Page Dekhiye Ahkaam E Sharia'at Kitaab Ka :

مسئلہ ۹۷ شرعی باپ کے ترکے سے محرومی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کی منکوحہ عورت خالد کے ساتھ بھاگ گئی اور آٹھ دس برس کے بعد چند لڑکے اور لڑکیاں لے کر آئی زید کا انتقال ہو گیا ہے اولاد زید کی اولاد شرعاً متصور ہو کر زید کا ترکہ پائے گی یا بوجہ اولاد الزنا ہونے کے ترکہ سے محروم رہیں گے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

بچہ اپنی ماں کا یقینی جز ہے جس میں شک و احتمال کو اصلاً گنجائش نہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ جو بچہ اس عورت کے پیٹ سے پیدا ہوا شاید کسی دوسرے کا ہو اور باپ کی جزئیت جب تک خارج سے کوئی دلیل قاطع مثل اخبار خدا و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قائم ہو نظر بحقیقت ظنی ہے۔ اگرچہ بحسب حکم شرعی و عرفی کا قطعی ہے جس میں تشکیک مخذول و نامقبول الولد للفراش و الناس امناء علی انسابھم ولہذا نسب پر شہادت بتسامع و شہرت روا ہے پھر بھی اسی فرق حقیقی کا ثمرہ ہے کہ روز قیامت شان ستاری جلوہ فرمائے گی اور لوگ اپنی ماؤں کی طرف نسبت کر کے پکارے جائیں گے یہی فرق ہے کہ قرآن عظیم نے امت کے حق میں تو اخبار اً فرمایا ان امھتھم الائی ولدنھم ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہیں اور حق آباء میں صرف انشاء فرمایا ادعوھم لاٰبائھم ھو اقسط عند اللہ انہیں ان کے باپ کی طرف نسبت کر کے پکارو یہ زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے یہاں "نیز اسی فرق کے ثمرات سے ہے کہ جانوروں میں نسب ماں سے ہے زید کا گھوڑا اور عمرو کی گھوڑی ہو تو بچہ عمرو کی ملک ہوگا نہ زید کی کان عنا رجدا خوانہ ینفصل منھا حیوانا و منہ ماء مھینا مگر کرامت انسان کے لیے رب عزوجل نے نسب باپ سے رکھا ہے کہ بچہ محتاج پرورش، محتاج تربیت ہے محتاج تعلیم ہے اور ان باتوں پر مردوں کو قدرت ہے نہ عورتوں کو جن کی عقل بھی ناقص دین بھی ناقص اور خود دوسرے کی دست نگر ولہذا بچہ پر رحمت کے لیے اثبات

Ab Dekhiye Ke Huzur (s.a.w) Ki Hadees Kya Irshad Farmaati Hai Aur Quraan Kya Bolta Hai Dekh Le ..

02 October 2016 — ٢٩ ذی الحجہ ١٤٣٧

إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَائَكُمْ.

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ [ابوداؤد: ۴۹۴۸، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپ کے نام سے پکارے جاؤ گے، اس لیے اچھے نام رکھا کرو۔

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ [ابوداؤد: ۴۹۴۸، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

Tum qayaamat ke din apne aur apne baap ke naam se pukaare jaaoge, is liye achchhe naam rakha karo.

THE LAST PROPHET OF ALLAH HAZRAT MUHAMMAD ﷺ [Abu Daood: 4948, Abu Darda رضی اللہ عنہ]

तुम कयामत के दिन अपने और अपने बाप के नाम से पुकारे जाओगे, इस लिये अच्छे नाम रखा करो।

अल्लाह तआला के आखरी नबी हज़रत मुहम्मद ﷺ [अबु दाऊद: ४९४८, अबु दरदा رضی اللہ عنہ]

On the Day of Resurrection, you would be called up with your & your father's name; therefore keep a decent name.

THE LAST PROPHET OF ALLAH HAZRAT MUHAMMAD ﷺ [Abu Daood: 4948, Abu Darda رضی اللہ عنہ]



تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپ کے نام سے پکارے جاؤ گے، اس لیے اچھے نام رکھا کرو۔

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ [ابوداؤد: ۴۹۴۸، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

Tum qayaamat ke din apne aur apne baap ke naam se pukaare jaaoge, is liye achchhe naam rakha karo.

THE LAST PROPHET OF ALLAH HAZRAT MUHAMMAD ﷺ [Abu Daood: 4948, Abu Darda رضی اللہ عنہ]

तुम कयामत के दिन अपने और अपने बाप के नाम से पुकारे जाओगे, इस लिये अच्छे नाम रखा करो।

अल्लाह तआला के आखरी नबी हज़रत मुहम्मद ﷺ [अबु दाऊद: ४९४८, अबु दरदा رضی اللہ عنہ]

دینیات DEENIYAT

04 JULY



Hadees Ka Hawala : Sunan Abu-Dawo'od Sharif (4948) , Raavi : Abu Darda (r.a) , Irshaad : Huzur (s.a.w)

Ab Aayiye Quraan Me Dekhte Hai ...Quraan Me " Paara Number (21) Sureh Ahzaab - Aayat Number (04) " Dekhiye Tafseer Ke Saath .....

Pehle Ahmad Raza Khan Ka Tarjuma E Quraan " Kanz Ul Imaan " Aur Sath Me Tafseer " Khazain E Irfaan " Dekh Le ...



اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ ۲۱ ۷۷۲ الاحزاب ۳۳

تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ

کہہ دو تمہاری ماں نہ بنایا ف۵ اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا ف۶ یہ

قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ یَهْدِی السَّبِیْلَ ④

تمہارے اپنے منہ کا کہنا ہے ف۷ اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے ف۸

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ

اُنھیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو ف۹ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمہیں اُن کے باپ معلوم نہ ہوں ف۱۰

فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ ؕ وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ

تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور بشریت میں تمہارے چچازاد ف۱۱ اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو نادانستہ تم سے صادر

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ⑤

ہوا ف۱۲ ہاں وہ گناہ ہے جو دل کے قصد سے کرو ف۱۳ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

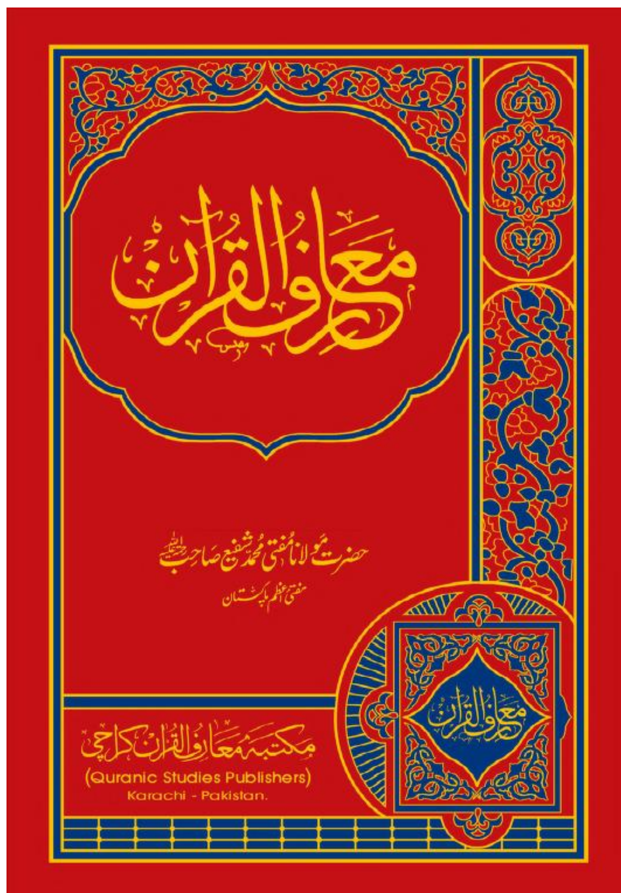
اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا

یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے ف۱۴ اور اس کی بیبیاں اُن کی مائیں ہیں ف۱۵ اور رشتہ

ہوئے تھا بھول نہ جاتا اور ایک قول یہ بھی ہے کہ منافقین سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے دو دل بتاتے اور کہتے تھے کہ ان کا ایک دل ہمارے ساتھ ہے اور ایک اپنے اصحاب کے ساتھ نیز زمانۂ جاہلیت میں جب کوئی اپنی عورت سے ظہار کرتا تھا تو لوگ اس ظہار کو طلاق کہتے اور اس عورت کو اس کی ماں قرار دیتے تھے اور جب کوئی شخص کسی کو بیٹا کہہ دیتا تو اس کو حقیقی بیٹا قرار دے کر شریک میراث ٹھہراتے اور اس کی زوجہ کو بیٹا کہنے والے کے لیے صلبی بیٹے کی بی بی کی طرح حرام جانتے ان سب کے رد میں یہ آیت نازل ہوئی۔ ف۵ یعنی ظہار سے عورت ماں کے مثل حرام نہیں ہو جاتی۔ ظہار: منکوحہ کو ایسی عورت سے تشبیہ دینا جو ہمیشہ کے لیے حرام ہو

Ab Aayiye Famous Aur Moatebar Quraan Ka Tarjuma Aur Tafseer Wo Bhi Masail Ke Sath ....Ye Ek Hi Mere Mutala Me Aisa Quraan Shareef Hai Jisme Tarjum , Tafseer Aur Masail Ke Sath ...Iss Ke Alawa Koi Bhi Aisa Quraan Nahi Hai ...

Quraan : Ma'arif Ul Quraan " Mufti E Aazam Mohammed Shafi (r.a) Ka Hai .



معارف القرآن

جلد

۷

لقمان، الم سجدہ، احزاب، سبا، فاطر، یٰسٓ، صٰفّٰت، ص، زمر
مومن، حٰمٓ سجدہ، شوریٰ، زخرف، دخان، جاثیہ، احقاف
پارہ ۲۱ رکوع ۱۰ تا پارہ ۲۶ رکوع ۴

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴

أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ

بیٹے ، یہ تمھاری بات ہے اپنے منہ کی ، اور اللہ کہتا ہے ٹھیک بات اور

يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ

وہی سمجھاتا ہے راہ ۔ پکارو لے پالکوں کو ان کے باپ کی طرف نسبت کرکے یہی پورا انصاف ہے اللہ کے یہاں

فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

پھر اگر نہ جانتے ہو اُن کے باپ کو تو تمھارے بھائی ہیں دین میں اور رفیق ہیں ،

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ

اور گناہ نہیں تم پر جس چیز میں چوک جاؤ ، پر وہ جو دل سے ارادہ

قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥﴾

کرو ، اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۔

خلاصۂ تفسیر

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور (اسی طرح) تمھاری اُن بیبیوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو تمھاری ماں نہیں بنایا اور (اسی طرح سمجھ لو کہ) تمھارے منہ بولے بیٹوں کو تمھارا (سچ مچ کا) بیٹا (بھی) نہیں بنا دیا یہ صرف تمھارے منہ سے کہنے کی بات ہے (جو غلط ہے واقع کے مطابق نہیں) اور اللہ تعالیٰ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے (اور جب منہ بولے بیٹے واقع میں تمھارے بیٹے نہیں تو) تم اُن کو (متبنّٰی بنانے والوں کا بیٹا مت کہو، بلکہ) ان کے (حقیقی) باپوں کی طرف منسوب کیا کرو، یہ اللہ کے نزدیک راستی کی بات ہے، اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو (اُن کو اپنا بھائی یا اپنا دوست کہہ کر پکارو کیونکہ آخر) وہ تمھارے دین کے بھائی ہیں اور تمھارے دوست ہیں، اور تم کو اس میں جو بھول چوک ہو جائے تو اس سے تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا لیکن ہاں جو دل سے ارادہ کرکے کہو (تو اس سے گناہ ہوگا) اور (اس سے بھی معافی مانگو تو معاف ہو جائے گا، کیونکہ) اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے ؛

معارف و مسائل

سابقہ آیات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار و منافقین کے مشوروں پر عمل نہ کرنے اور ان کی بات نہ ماننے کی ہدایت ہے۔ آیات مذکورہ میں کفار میں چلی ہوئی تین رسموں اور باطل خیالات کی تردید ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے میں عرب لوگ ایسے شخص کو جو زیادہ ذہین ہو یہ کہا کرتے تھے کہ اس کے سینے میں دو دل ہیں۔ دوسرے یہ کہ ان میں اپنی ازواج کے متعلق ایک رسم تھی کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پیٹھ یا اور کسی عضو سے تشبیہ دی اور کہہ دیا کہ تو میرے لئے ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ، اس کو ان کے محاورہ میں ظہار کہا جاتا تھا، جو ظہر سے مشتق ہے، ظہر کے معنے ہیں پیٹھ۔ اور ان کا خیال یہ تھا کہ جس شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا وہ ہمیشہ کے لئے اس پر حرام ہو گئی۔

تیسرے یہ کہ ان میں ایک رسم یہ تھی کہ ایک آدمی کسی دوسرے کے بیٹے کو اپنا متبنّٰی (منہ بولا بیٹا) بنا لیتا تھا اور جو اس طرح بیٹا بنا تا یہ لڑکا اسی کا بیٹا مشہور ہو جاتا، اور اسی کا بیٹا کہہ کر پکارا جاتا تھا۔ اور ان کے نزدیک یہ منہ بولا بیٹا تمام احکام میں اصلی بیٹے کی طرح مانا جاتا تھا۔ مثلاً میراث میں بھی اس کی اولاد کے ساتھ مثل حقیقی اولاد کے شریک ہوتا تھا اور نسبی رشتہ سے جن عورتوں کے ساتھ نکاح حرام ہوتا ہے، یہ منہ بولے بیٹے کے رشتہ کو بھی ایسا ہی قرار دیتے۔ مثلاً جیسے اپنے حقیقی بیٹے کی بیوی سے اس کے طلاق دینے کے بعد بھی نکاح حرام رہتا ہے یہ منہ بولے بیٹے کی بیوی کو بھی بعد طلاق اس شخص کے لئے حرام سمجھتے تھے۔

زمانۂ جاہلیت کے یہ تین باطل خیالات و رسوم تھے۔ جن میں سے پہلی بات اگرچہ مذہبی عقیدے یا عمل سے متعلق نہیں تھی۔ اس لئے شریعتِ اسلام کو اس کی تردید کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ محض فنِ تشریح و طب کا معاملہ تھا کہ انسان کے سینے میں ایک ہی دل ہوتا ہے یا دو بھی ہوتے ہیں، اس کا ظاہر البطلان ہونا سبھی کو معلوم تھا۔ اس لئے شائد اس کے بطلان کے ذکر کو بھی باقی دو مسئلوں کی تائید و تمہید کے طور پر بیان کر دیا گیا۔ کہ جس طرح اہلِ جاہلیت کا یہ کہنا باطل ہے کہ کسی ایک انسان کے سینہ میں دو دل ہو سکتے ہیں اور اس کے بطلان کو عام و خاص سبھی جانتے ہیں اسی طرح ظہار اور متبنّٰی کے مسائل میں بھی ان کے خیالات باطل ہیں۔

باقی دو مسئلے ایک ظہار دوسرے متبنّٰی بیٹے کے احکام یہ اُن معاشرتی اور عائلی



معارف القرآن جلد ہفتم ۸۴ سورۂ احزاب ۳۳: ۵

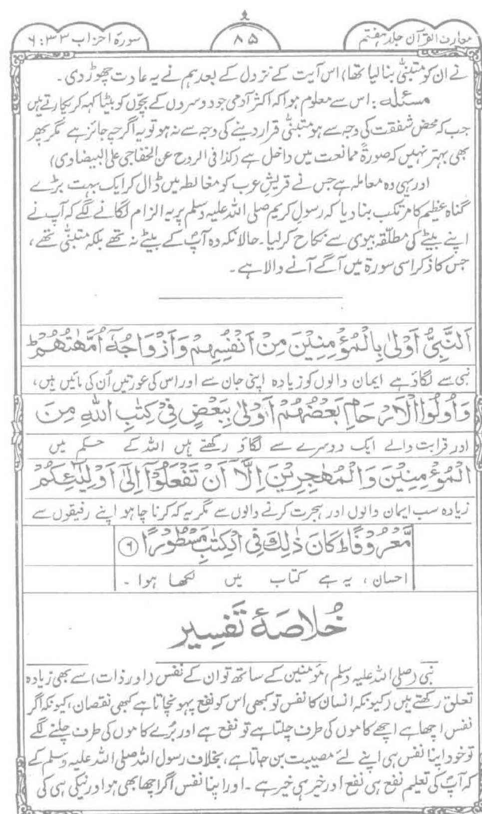
مسائل میں سے ہیں جن کی اسلام میں خاص اہمیت ہے۔ یہاں تک کہ ان کی جزئیات اور تفصیلات بھی حق تعالیٰ نے قرآن میں خود ہی بیان فرمائی ہیں۔ دوسرے معاملات کی طرح صرف اصول بیان کر کے تفصیلی بیان کو پیغمبر کے حوالہ نہیں فرمایا۔ ان دونوں مسئلوں میں اہل جاہلیت نے اپنی بے بنیاد خواہشات سے حلال و حرام اور جائز و ناجائز کے خود ساختہ قوانین بنا رکھے تھے۔ دینِ حق کا فرض تھا کہ وہ ان باطل رسوم و خیالات کا ابطال کر کے حق بات واضح کرے۔ اس لئے بیان فرمایا وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ، یعنی تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ اگر کسی نے بیوی کو ماں کی برابر یا مثل کہہ دیا تو وہ حقیقی ماں کی طرح ہمیشہ کے لئے اس پر حرام ہوگئی، تمہارے کہنے سے بیوی حقیقۃً ماں نہیں ہو جاتی، تمہاری ماں تو وہی ہے جس سے تم پیدا ہوئے ہو۔ اس آیت نے اہل جاہلیت کے اس خیال کو تو باطل کر دیا کہ ظہار کرنے سے حرمت مؤبدہ نہیں ہوتی۔ آگے یہ بات کہ ایسا کہنے پر کوئی شرعی اثر مرتب ہوتا ہے یا نہیں؟ اس کا حکم مستقلاً سورۂ مجادلہ میں بتلایا گیا ہے کہ ایسا کہنا گناہ ہے، اس سے پرہیز واجب ہے، اور ایسا کہنے والا اگر کفارۂ ظہار ادا کر دے تو بیوی اس کے لئے حلال ہو جاتی ہے۔ کفارۂ ظہار کی تفصیل سورۂ مجادلہ میں آئے گی۔

دوسرا مسئلہ متبنّٰی بیٹے کا تھا۔ اس کے متعلق فرمایا وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ، اَدعِیاء، دعیّ کی جمع ہے۔ دعیّ وہ لڑکا ہے جس کو منہ بولا بیٹا کہا جاتا ہے، مطلب یہ ہے کہ جس طرح ایک انسان کے پہلو میں دو دل نہیں ہوتے، اور جس طرح بیوی کو ماں کے مثل کہنے سے بیوی ماں نہیں بن جاتی، اسی طرح منہ بولا بیٹا تمہارا بیٹا نہیں بن جاتا۔ یعنی دوسرے بیٹوں کے ساتھ نہ وہ میراث میں شریک ہوگا اور نہ حرمتِ نکاح کے مسائل اس پر عائد ہوں گے کہ بیٹے کی مطلقہ بیوی باپ پر ہمیشہ کے لئے حرام ہے تو متبنّٰی کی بیوی بھی حرام ہو۔

اور چونکہ اس آخری معاملے کا اثر بہت سے معاملات پر پڑتا ہے۔ اس لئے یہ حکم نافذ کر دیا گیا کہ متبنّٰی بیٹے کو جب پکارو یا اس کا ذکر کرو تو اس کے اصلی باپ کی طرف منسوب کر کے ذکر کرو۔ جس نے بیٹا بنا لیا ہے اس کا بیٹا کہہ کر خطاب نہ کرو۔ کیونکہ اس سے بہت سے معاملات میں اشتباہ اور التباس پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔

صحیح بخاری و مسلم وغیرہ میں حضرت ابن عمرؓ کی حدیث ہے کہ اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمدؐ کہا کرتے تھے (کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پ ۲۱



معارف القرآن جلد ہفتم ۸۵ سورۂ احزاب ۳۳: ۶

نے ان کو متبنّٰی بنا لیا تھا) اس آیت کے نزول کے بعد ہم نے یہ عادت چھوڑ دی۔

مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ اکثر آدمی جو دوسروں کے بچوں کو بیٹا کہہ کر پکارتے ہیں جب کہ محض شفقت کی وجہ سے ہو متبنّٰی قرار دینے کی وجہ سے نہ ہو تو یہ اگرچہ جائز ہے مگر پھر بھی بہتر نہیں کہ صورۃً ممانعت میں داخل ہے (کذا فی الروح عن الخفاجی علی البیضاوی)

اور یہی وہ معاملہ ہے جس نے قریشِ عرب کو مغالطہ میں ڈال کر ایک بہت بڑے گناہ عظیم کا مرتکب بنا دیا کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام لگانے لگے کہ آپ نے اپنے بیٹے کی مطلقہ بیوی سے نکاح کر لیا۔ حالانکہ وہ آپؐ کے بیٹے نہ تھے بلکہ متبنّٰی تھے، جس کا ذکر اسی سورۃ میں آگے آنے والا ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ

نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو زیادہ اپنی جان سے اور اس کی عورتیں اُن کی مائیں ہیں،

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

اور قرابت والے ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کے حکم میں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ

زیادہ سب ایمان والوں اور ہجرت کرنے والوں سے مگر یہ کہ کرنا چاہو اپنے رفیقوں سے

مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶

احسان، یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا۔

خلاصۂ تفسیر

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) مؤمنین کے ساتھ تو ان کے نفس (اور ذات) سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں (کیونکہ انسان کا نفس تو کبھی اس کو نفع پہونچاتا ہے کبھی نقصان، کیونکہ اگر نفس اچھا ہے اچھے کاموں کی طرف چلتا ہے تو نفع ہے اور برے کاموں کی طرف چلنے لگے تو خود اپنا نفس ہی اپنے لئے مصیبت بن جاتا ہے، بخلاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپؐ کی تعلیم نفع ہی نفع اور خیر ہی خیر ہے۔ اور اپنا نفس اگر اچھا بھی ہو اور نیکی ہی کی

پ ۲۱

Ab Hamara Sawwal Hai Kya Ahmad Raza Khan Ne To Quraan Ka Tarjuma Bhi Kiya Hai Kya Tarjuma Dikha Nahi Quraan Kya Bol Raha ...Chalo Quraan To Theek Hai Par Itna To Saabit Hua Ke Siha-Satta Hadees Ki Kitaabo Ka Bhi Muatala Nahi Hai Aur Maslak Ki Mustanad Masle Masail Par

Kitaab Likh Diya ...Kya Zara Bhi Nahi Socha Ke Huzur(s.a.w) Ke Hadees Aur Allah Ke Quraan Ke Khilaaf Jaari Hai Baat .... Matlab Jo Mann Me Aaya Wo Masla Bana Diye ...Aur Waise Bhi Barelvi Firqe Ke Founder Ka Ye Haal Hai To Socho Barelvi Firqe Ke Awwam Aur Barelvi Mulla Logo Ka Kya Haal Hoga Allah Hi Hifazat Kare ..... Waise Bhi Barelvi Firqe Ke Awwam Aur Mulla Log Jaahil Hote Hai Aur Kitaabo Ka Muatala Bhi Nahi Hota Hai ... Ulama E Ahle Sunnat wal Jamat To Dur Ki Baat Ulama E Deoband To Aur Dur Ki Baat Bicharo Ko Allah Ki Taraf Se Khud Ke Maslak Ki Kitaabe Bhi Padhna Naseeb Nahi Hota Hai .....Abhi Tk Kisi Bhi Ahmad Raza Khan Ki Halali Aulaad Mojud Hai To Challenge Hai Batao Ke Perfect Ahmad Raza Khan Ne Kitni Books Likh Kar Gaya Hai Q Ke Inn

Barelviyo Ko Khud Ko Pata Hi Nahi Hai Perfect Ke Unke Abba Jaan Ne Kitni Kitaab Likh Kar Gaya Hai , Kitaab Ki Counting To Dur Ki Baat Barelviyo Ke Pas Accurate List Bhi Nahi Hogi Ke Ahmad Raza Khan Ne Kitne Books Likha Hai ...

Guzarish : Barelviyo Ko Abh Bhi Moka Hai Toba Karlo Aise Fiqre Se Jisko Islam Se Kuch Lena Dena Nahi Hai , Barelvi Firqa Hi Moj Masti Wala Firqa Hai ...... Barelvi Fiqre Me Koi Bhi Taqwe Wala Insaan Mojud Hi Nahi Hai Sb Pett Ke Liye Barelvi Awwam Ko Gumraah Karre Hai ....Allah Ke Waste Moat Aane Se Pehle Sacchi Toba Kar Lo Allah Bada Kareem Hai Wo Zarur Maaf Karega ....Abu Taalib Ke Jaise Mat Bano Ke Deobandi-Tablighi Ban Gaye To Izzat Jaygi Balke Ye Duniya Ki Zindagi Short Hai Real Zindagi Aakhirat Ki Hai Jo Unlimited Hai

Wo Zindagi Ke Bare Me Socho Ye Duniya Ke Din to Guzar Jayge Par Akhirat Me Pachtana Na Pade .